ماه رمضان اورخيروبهلائي

اس اللہ تعالي كي تعريف ہےجوسب مخلوقات كا رب اورسب خفيہ اشياء كو جاننےوالا ہے، نيتوں اورسينےكےبھيدوں پرمطلع ہے، ميں اس سبحانہ وتعالي كي حمدوتعريف كرتا ہوں جس نےخصوصا ہميں بہت سي عظيم وجليل نعمتوں سےنوازا، اوراس اللہ كا شكر كرتا ہوں جس نےہميں مختلف قسم كي انواع واصناف كي جود وكرم سےبدلہ ديا، اور ميں گواہي ديتا ہوں كہ اللہ تعالي كے سوا كوئي معبود برحق نہيں وہ اكيلاہےاس كا كوئي شريك نہيں، اور ميں گواہي ديتاہوں كہ محمد صلي اللہ عليہ وسلم اس كےبندےاور رسول ہيں، اے اللہ اپنےبندے اوررسول محمد صلي اللہ عليہ وسلم پر اور ان كي آل اور صحابہ كرام پر اپني رحمتوں كا نزول فرما.

اما بعد:

ماہ رمضان المبارك خيروبركت اوراحسان كا مہينہ ہے، اوريہ مہينہ فضيلت والا ہے، اور اس ماہ مبارك ميں كيےگئےاعمال صالحہ كي بہت زيادہ فضيلت ہے، اس ماہ مبارك ميں دوسرے مہينوں كي بنسبت نفس زيادہ ہشاش بشاش اور چست ہوتےہيں كيونكہ اس ماہ مبارك ميں شيطانوں كي جكڑ ديا جاتا ہے، اور اللہ تعالي كي جانب رجوع كرنےوالوں كي كثرت ہوجاتي ہے، اور رمضان المبارك اور دوسرے مہينوں ميں خيروبھلائي كےبہت سےكام ہيں ليكن يہ كام رمضان المبارك ميں تواور بھي زيادہ ضروري ہيں ان ميں چند ايك اعمال مندرجہ ذيل ہيں:

1 ـ اخلاص نيت:

فرمان باري تعالي ہے:

{اور انہيں اس كےسوا كوئي حكم نہيں ديا گيا كہ صرف اللہ كي عبادت كريں اس كےليے دين كوخالص ركھيں، ابراهيم حنيف كےدين پراورنماز قائم ركھيں اورزكاۃ ادا كريں يہي دين سيدھي ملت كاہے} البينۃ (5)

2 - الله تعالي كےليے توبه كي تجديد:

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےمغرب كي جانب سےسورج طلوع ہونےسےقبل توبہ كرلي اللہ تعالي اس كي توبہ قبول فرمالےگا. صحيح (3- 27).

3 ـ ايمان اوراجروثواب كي نيت سےرمضان المبارك كےروزے ركھنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےبھي رمضان ميں ايمان اوراجروثواب كي نيت سےرمضان كےروزے ركھےاس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديےجاتےہيں. صحيح بخاري حديث نبمر (38) صحيح مسلم حديث نمبر (759) .

4 ـ ايمان اوراجروثواب كي نيت سےرمضان كاقيام كرنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےبھي رمضان ميں ايمان اوراجروثواب كي نيت سےقيام كيا اس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديےجاتےہيں. صحيح بخاري حديث نبمر (2008) صحيح مسلم حديث نمبر (1 / 759) .

5 ـ ايمان اوراجروثواب كےليے ليلۃ القدر كا قيام :

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےبھي ايمان اوراجروثواب كي نيت سےليلۃ القدر كا قيام كيا اس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديےجاتےہيں. صحيح بخاري حديث نبمر (38) صحيح مسلم حديث نمبر (759) .

6 ـ آخري عشرہ ميں زيادہ عبادت كي كوشش :

عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا بيان كرتي ہيں كہ : جب آخري عشرہ شروع ہوجاتا تو رسول كريم صلي اللہ عليہ اس ميں شب بيداري كرتےاور اپنےاہل وعيال كوبھي بيدار كرتے اوركمر كس ليتے. صحيح بخاري حديث نمبر (2024) صحيح مسلم حديث نمبر (1174).

7 ـ عمرہ كي ادائيگي:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(رمضان المبارك ميں عمرہ كي ادائيگي حج كےبرابر ہے يا ايسے ہے كہ ميرے ساتھ حج كيا ہو) صحيح بخاري حديث نمبر (1863) صحيح مسلم حديث نمبر (1256).

8 ـ اعتكاف كرنا:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم رمضان المبارك كےآخري عشرہ كا اعتكاف كيا كرتےتھے. صحيح بخاري حديث نمبر (2025) صحيح مسلم حديث نمبر (1171) .

9 ـ امام کےانصراف تك اس کےساتھ نماز تراويح کا اہمتام :

اور ابوذر رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتےہيں کہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جب کوئي آدمي امام کےساتھ اس کےجانےتك قيام کرتا ہےتواس کےليے رات کا قيام لکھا جاتاہے. سنن ابوداود (1370) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صلاۃ التروايح صفحہ (15) ميں اسےصحيح قرار ديا ہے.

10 ـ کثرت سےقرآن مجيد کي تلاوت :

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتےہيں کہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم سب لوگوں سےزيادہ سخي تھے، اور رمضان المبارك ميں جب جبريل امين عليہ السلام آپ سےملتےتواس وقت اور بھي زيادہ سخي ہوتے، اور جبريل عليہ السلام رمضان المبارك کي ہر رات نبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم سےملکر قرآن مجيد کا دور کيا کرتےتھے، جبريل امين عليہ السلام کي ملنے کےوقت رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم بھلائي اور خير ميں تند وتيز ہوا سےبھي زيادہ سخي ہوتے. صحيح بخاري حديث نمبر (1902) صحيح مسلم حديث نمبر (2308) .

11 ـ افطاري جلدي کرنا:

رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم کا فرمان ہے:

جب تك لوگ افطاري ميں جلدي کريں گےوہ خير سےرہيں . صحيح بخاري حديث نمبر (1957) صحيح مسلم حديث نمبر (1098) .

12 ـ اگر کھجوريں ہوں ان سےافطاري کرنا:

نبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

تم ميں سےكسي كاروزه ہو تووه كھجور كےساتھ افطاري كرے، اگر كھجور نه ملے تو پاني سےافطاري كرلے اس ليے كه پاني پاك ہے.

علامه الباني رحمه الله تعالي نےاس حديث كو صحيح الجامع (746) ميں صحيح قرار ديا ہے.

13 ـ افطاري كےبعد دعا كا اہمتام كرنا:

ابن عمر رضي الله تعالي عنہما بيان كرتےہيں كه رسول كريم صلي الله عليه وسلم جب افطاري فرماتےتو مندرجه ذيل دعا پڑھتےتھے:

(ذهب الظمأ وابتلت العروق ، وثبت الأجر إن شاء الله تعالى)

پياس چلي گئي رگيں تر ہوگئيں اگرالله تعالي نےچاہا تواجرثابت ہوگيا، اسےابوداود، دارقطني اور حاكم نےروايت كيا ہےاور علامه الباني رحمه الله تعالي نے ارواء الغليل (920) ميں اسےحسن قرار ديا ہے.

14 ـ روزے كي حالت ميں كثرت سےدعا كرنا:

نبي كريم صلي الله عليه وسلم نےفرمايا:

تين اشخاص مستجاب الدعوات ہيں اوران كي دعا قبول ہوتي ہے: روزے دار كي دعاء، اورمظلوم كي دعاء، اور مسافركي دعاء. امام بيهقي رحمه الله تعالي نےاسےشعب الايمان ميں روايت كيا ہے، اور علامه الباني رحمه الله تعالي نے صحيح الجامع (3030) ميں اسےصحيح قرار ديا ہے.

15 ـ سحري كھانےميں مواظبت اور ہميشگي كرنا:

انس رضي الله تعالي عنه بيان كرتےہيں كه نبي كريم صلي الله عليه وسلم نے فرمايا :

سحري كيا كرو اس ليےكہ سحري كھانےميں بركت ہے. صحيح بخاري حديث نمبر (1923) صحيح مسلم حديث نمبر (1095)

16 ـ كھانےپينےكےبعد اللہ تعالي كي حمدوثنا بيان كرنا :

انس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(اللہ سبحانہ وتعالي بندے پرراضي ہوتا ہےكہ وہ كھانا كھائے اور اس پر اس كي حمد وثنا كرے يا پاني پيئے تو بھي اس پر اس كي حمد وثنا بيان كرے) صحيح مسلم حديث نمبر (2734) .

17 ـ خاموشي اختيار كرنااورزبان كوبےہودہ كلام سےمحفوظ كركےصرف بھلائي اورخير كي باتيں كرنا:

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جواللہ تعالي اور يوم آخرت پر ايمان ركھتا ہے وہ اچھي بات كرے وگرنہ خاموش رہے) صحيح بخاري حديث نمبر (647) صحيح مسلم (47) .

اور ايك حديث ميں ہےكہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جوشخص بےہودہ كلام اور اس پر عمل كرنا اور جھالت نہيں چھوڑتا اللہ تعالي كواس كي كوئي ضرورت نہيں كہ ايسا شخص بھوكا اور پياسا رہے) صحيح بخاري حديث نمبر (1903).

اورايك دوسري حديث ميں نبي صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان اس طرح ہےكہ:

كھانےپينےسے ركنےكانام روزہ نہيں بلكہ ہر لغو اوربےہودہ بات اورفحش

گوئي سےركنےكانام روزہ ہے، اوراگر كوئي شخص تجھے گالي دےيا تيرے خلاف جھالت سےكام لے(يعني لڑائي كرے) توتم يہ كہو كہ ميرا روزہ ہے ميرا روزہ ہے.

اسے ابن خزيمہ اورابن حبان نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحيح الترغيب (1082) ميں صحيح كہا ہے.

18 ـ وقت سےپہلےمسجد جاكر نماز كا انتظار كرنا:

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(لوگوں كواگريہ معلوم ہوجائےكہ اذان اور پہلي صف ميں كيا (اجروثواب) ہے توپھر اس ميں انہيں اگر قرعہ اندازي كرني پڑے تووہ قرعہ اندازي كرنےلگيں) صحيح بخاري و صحيح مسلم .

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ ہي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(تم ميں كسي ايك كو جب تك نماز روكےركھتي ہے تو وہ نماز ميں ہوتا ہے، اسےصرف نماز نےہي واپس گھر آنےسےروك ركھا ہے) صحيح بخاري حديث نمبر (477) صحيح مسلم حديث نمبر (649) .

اور ايك دوسري روايت ميں ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ نبي اكرم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(كيا ميں تمہيں درجات بلند كرنےاور خطاؤں كومٹانےوالي چيز نہ بتاؤں ؟ صحابہ كرام نےعرض كيا كيوں نہيں اےاللہ تعالي كےرسول ضرور بتائيں تونبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

ناپسنديدگي پر مكمل وضوء كرنا، اور مساجد كي جانب زيادہ قدم اٹھانا، اور ايك نماز كےبعد دوسري نماز كا انتظار كرنا، يہي رباط ہے يہي رباط (پہرہ دينا) ہے) صحيح مسلم حديث نمبر (251) .

19 ـ اس ماہ مبارك ميں كھانا كھلانا:

عبداللہ بن عمرو رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ايك شخص نے نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم سےسوال كيا كہ كونسا اسلام بہترہے:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےجواب ميں فرمايا: (تم كھانا كھلاؤ اور جان پہچان والے انجان كوبھي سلام كرو) صحيح بخاري حديث نمبر(12) صحيح مسلم حديث نمبر (39).

عبداللہ بن سلام رضي اللہ تعالي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(لوگو! سلام عام كرو، اور كھانا كھلايا كرو، اور صلہ رحمي كرو، اور رات كولوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھا كرو، تم سلامتي كےساتھ جنت ميں داخل ہوجاؤ گے) اسے ترمذي، ابن ماجہ نےروايت كيا ہے اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحيح الترغيب (3 / 24) حديث نمبر (2697) ميں صحيح قراردیا ہےاور مندرجہ بالاالفاظ ابن ماجہ كےہيں.

جب رمضان المبارك شروع ہوتا تو امام زہري رحمہ اللہ تعالي كہتے: يہ تو تلاوت قرآن اور كھانا كھلانےكا مہينہ ہے. ديكھيں : لطائف المعارف تاليف ابن رجب (318) .

20 ـ گھروں ياپھر مساجد يا لوگوں كےجمع ہونےوالي جگہ پر افطاري

کےلیےکھانا تیار کروا کرافطاري کروانا:

زید بن خالد رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جس نےبھي روزے دار کي افطاري کروائي اسے روزہ دارجتنا ہي اجروثواب حاصل ہوگا، اور روزے دار کےاجروثواب میں کوئي کمي نہیں ہوگي) جامع ترمذي ، امام ترمذي نےاسےحسن صحیح قرار دیا ہےاور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحیح الترغیب (1078) میں اسےصحیح کہا ہے.

21 ـ صدقہ وخیرات اور اللہ کي راہ میں مال خرچ کرنا:

فرمان باري تعالي ہے:

{اے ایمان والو ہم نےجوتمہیں رزق دیا ہےاس میں سےخرچ کرتےرہو قبل اس کےایسا دن آجائے جس میں نہ تو کوئي تجارت ہوگي اور نہ ہي دوستي اور سفارش، اور کافر لوگ ہي ظالم ہیں} البقرۃ (254).

ابوھریرہ رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جس نےبھي حلال کمائي میں سے کھجور کےبرابر صدقہ کیا اوراللہ تعالي پاکیزہ ہي قبول کرتا ہے، اللہ تعالي اس کےصدقے کو دائیں ہاتھ سےقبول کرتا اوراس کي اس طرح پرورش کرتا ہےجس طرح تم میں سےکوئي ایك گھوڑے کےبچھڑے کي پرورش کرے حتي کہ وہ صدقہ پہاڑ کي مثل ہو جاتا ہے) صحیح بخاري حدیث نمبر (1410) صحیح مسلم (2/ 702).

حدیث میں وارد لفظ الفلو کا معني چھوٹا ساگھوڑا یعني بچہ مراد ہے.

اورعدي بن حاتم رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ميں نے رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كويہ فرماتےہوئےسنا:

تم ميں ہركوئي اللہ تعالي سےبات چيت كرےگا اور درميان ميں كوئي ترجمان نہيں ہوگا، لھذا وہ اپني دائيں جانب ديكھےگا تواسےاپنےكيےہوئے اعمال ہي نظر آئيں گے، تووہ بائيں جانب ديكھےگاتواسےوہي نظرآئےگاجواس نےآگےبھيجاتھا، پھر وہ اپنےسامنےديكھےگاتوآگ كےعلاوہ كچھ دكھائي نہيں دےگا اس كےسامنےآگ ہوگي، لھذا آگ سےبچ جاؤ اگرچہ نصف كھجور كے ساتھ ہي .

صحيح بخاري حديث نمبر (7512) صحيح مسلم (2 / 703) .

22 ـ مساكين اور فقراء كےلباس اور دوسري ضروريات وغيرہ كي خريداري كےليے تاجر حضرات رابطہ اوران اشياء كورمضان ميں فقراء ومساكين ميں تقسيم كرنا:

فرمان باري تعالي ہے:

{نيكي وبھلائي كےكاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرو، اوربرائي اور گناہ وزيادتي ميں ايك دوسرے كا تعاون نہ كرو} المائدۃ (2)

ابوموسي رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(يقينا امين اور خازن وہ ہے جوحكم كےمطابق خوشي كےساتھ پورا دےجو اسےكہا گيا ہے، حتي كہ وہ اسے دے جس كا اسے صدقہ كرنےوالے نے كہا ہے) اسےابوداود نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ابوداود (1476) ميں صحيح كہا ہے.

23 ـ ماہ رمضان کےدرمیان تقریر اور درس کےلیےمضمون کي تياري (اگر انسان اس کي اہل ہے) تقریر خود کرے یا پھر کسي داعي کوتیار کر کےدے.

نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(جس نےبھي ہدایت کي طرف دعوت دي اسے اتنا ہي اجروثواب ملے گا جواس پرعمل کرنےوالے کوملتا ہے اور ان میں سےکسي کا اجروثواب کم بھي نہیں ہوگا) صحیح مسلم حدیث نمبر (2674) .

24 ـ رمضان کےآخر میں فطرانہ ادا کرنا:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے روزے دار پر لغو اور بےہودگي وغیرہ سےپاکي اور مسکینوں کےکھانےکےلیے فطرانہ فرض کیا، لھذا جس نےنماز عید سےقبل اس کي ادائیگي کي تویہ فطرانہ قبول ہےاورجس نےعید کےبعد ادا کیا اس عام صدقات میں سے ایك صدقہ ہوگا. اسے ابوداود نےروایت کیا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحیح ابن داود میں (1420) صحیح قرار دیا ہے.

25 - مسلمانوں کےساتھ نماز عید کي ادائیگي :

ابوسعید خدري رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم عید الفطر اورعیدالاضحي کےدن عیدگاہ جاتےتونماز سےابتدا کرتے. صحیح بخاري حدیث نمبر (913) صحیح مسلم حدیث نمبر (2050) اور مندرجہ بالا الفاظ مسلم کےہیں.

26 ـ اولاد کو روزے رکھنےکي عادت ڈالنا:

ربیع بنت معوذ رضي اللہ تعالي عنھا بیان کرتی ہیں کہ ہم اپنےچھوٹےبچوں کو

روزہ رکھواتےاور ان کےلیے روئي کےکھلونےبناکررکھتےان میں سے جب کوئي بچہ کھانےکےلیے روتا توہم وہ کھلونا اسےدیتےیہاں تك کہ افطاري کا وقت ہوجاتا. صحیح بخاري حدیث نمبر (1960).

27 ـ رمضان کےبعد شوال کےچھ روزے رکھنا:

ابوایوب انصاري رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جس نےرمضان المبارك کےروزے رکھے اور اس کےبعد شوال کےچھ روزے رکھے گویا کہ اس نےسارا سال ہي روزے رکھے) صحیح مسلم (1164)

میرے پیارے بھائي:

اس ماہ مبارك کےتعلق سےیہ چند ایك خیروبھلائي کےکام تھےجوہم نے آپ کےسامنےرکھےہیں، لھذا آپ ان کاموں پر دھیان دیں اورخیروبھلائي کے کام کرنےکي حرص رکھیں کہیں یہ کام آپ سےرہ نہ جائیں، ہوسکتا ہےکہ آپ کي زندگي کا یہ آخري رمضان ہو، لھذا اسے موقع غنیمت جانتےہوئےاپنےلیے فرصت سمجھیں اور ایسےکام کرلیں جوآپ کو اللہ تعالي کےسامنےپیش ہوتے وقت اچھے اور بہتر لگیں فرمان باري تعالي ہے:

{اس دن ہر نفس اپني کي نیکیوں کواور اپني کي ہوئي برائیوں کو موجود پائےگا، اس کي یہ آرزو ہوگي کہ کاش اس کے اور برائیوں کےمابین بہت سي دوري ہوتي، اللہ تعالي تمہیں اپني ذات سےڈرا رہا ہے اور اللہ تعالي اپنےبندوں پر بڑا ہي مہربان ہے} آل عمران (30)

اللہ تعالي ہمیں اورآپ کو بھي ایسےکام کرنےکي توفیق عطا فرمائے جنہیں وہ

پسند کرتا اورجن سےوہ راضي ہوتا ہے، اور اللہ تعالي ہمارے نبي محمد صلي اللہ عليہ وسلم اور ان كي آل اورصحابہ كرام پر اپني رحمتيں نازل فرمائے.